تیسرا یونٹ

10. اَوَنتی

تصویر دیکھیے - غور کیجیے - اظہار خیال کیجیے

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

☆ پہلی تصویر میں ساجد ہاتھ میں کیا پہنا ہے؟ اور وہ ہاتھ میں کیا پکڑے ہوئے ہے؟

☆ راشد، ساجد سے کیا پوچھ رہا ہوگا؟

☆ ساجد کی غلطی سے راشد کیسے فائدہ اُٹھا رہا ہے؟

☆ ساجد اور راشد آپ کی نظر میں کیسے ہیں؟

☆ تصویری واقعہ سے آپ نے کیا سیکھا؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

اَوَنتی ایک خوش مزاج اور ہنس مکھ شخص تھا۔ غریبوں کا تو وہ بہت ہی عزیز دوست تھا۔ اس لیے لوگ اُس سے بڑی محبت کرتے تھے بعض لوگ اُس سے حسد کرتے اور اُس کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔ لیکن اَوَنتی اپنے سلوک اور سوجھ بوجھ سے انھیں اپنا ہم نوا بنا لیتا۔

ایک بار اَوَنتی کا مذاق اُڑانے کے لیے ایک آدمی نے اُس سے کہا میں! رات کو سو رہا تھا تو میرا منہ کھلا رہ گیا۔ اُسی وقت ایک چوہا آیا اور میرے منھ میں گھس کر میرے پیٹ میں چلا گیا۔ اب تم ہی بتاؤ میں کیا کروں۔

اَوَنتی نے فوراً جواب دیا۔ ''میرے دوست، بس ایک ہی علاج ہے۔ تم ایک زندہ بلی کو پکڑ کر اُسے نگل جاؤ''

ایک دن اَوَنتی کسی دوست کی بارات میں گیا۔ براتیوں کو بہت اچھا کھانا کھلایا گیا۔ اَوَنتی نے بھی خوب ڈٹ کر کھانا کھایا۔ کھانا کھاتے وقت اُس نے دیکھا کہ ایک مہمان مٹھائیاں صرف کھا ہی نہیں رہا ہے بلکہ جیب میں بھی بھرتا جا رہا ہے۔ اَوَنتی بھلا ایسے موقعے پر کب چوکنے والا تھا۔ وہ اپنی جگہ سے اُٹھا اور چائے کی کیتلی اُٹھا کر اُس مہمان کی جیب میں اُنڈیلنے لگا وہ ناراض ہو کر بولا۔ ''یہ کیا بدتمیزی ہے'' چائے اُنڈیلتے اُنڈیلتے اونتی نے بھولے پن سے جواب دیا'' بھائی، میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا ہوں۔ آپ کی جیب نے بہت ساری مٹھائیاں کھائی ہیں اس لیے اُسے پیاس بھی ضرور لگی ہوگی۔ میں اُسے چائے پلا رہا ہوں۔''

ایک بار اَوَنتی کے مُلک میں تین غیر ملکی تاجر آئے۔ اس ملک کے بادشاہ کے دربار میں آ کر انھوں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ ہمارے سوالوں کے جواب دیئے جائیں۔ وہاں کوئی ان کے سوالوں کا جواب نہ دے سکا۔ یہاں تک کہ بادشاہ بھی اُلجھن میں مبتلا ہو گیا۔ کسی نے بادشاہ کو رائے دی کہ اَوَنتی کو بلایا جائے وہی ان سوالوں کا جواب دے سکتا ہے۔ بادشاہ نے اَوَنتی کو بلانے کی اجازت دے دی۔ ہاتھ میں لاٹھی لیے اپنے گدھے پر سوار اَوَنتی دربار میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے اسے

SCERT TELANGANA

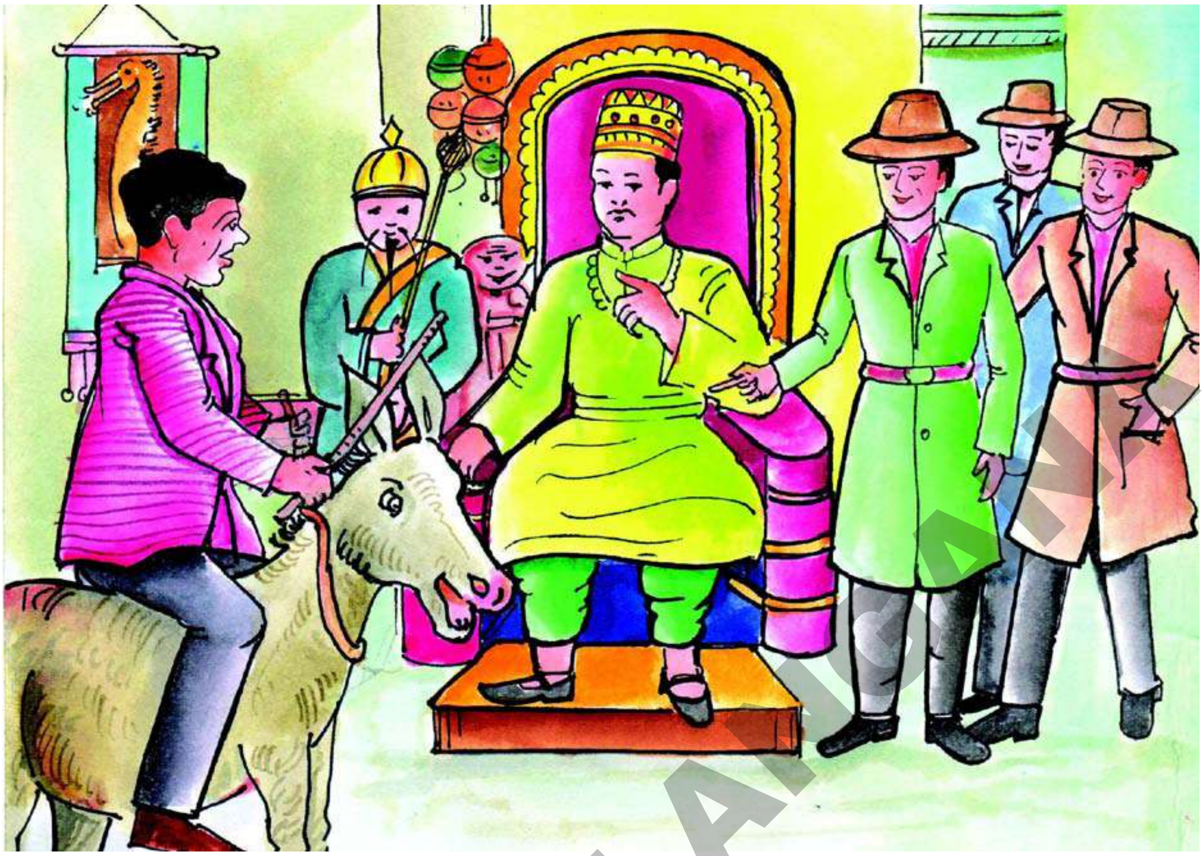

تاجروں کے سوالوں کا جواب دینے کا حکم دیا۔ اَونتی نے کہا کہ تاجر اپنے سوال پوچھیں۔

پہلے تاجر نے سوال کیا۔ ''بتاؤ زمین کا مرکز کہاں ہے؟''

اَونتی نے کسی تامّل کے بغیر لاٹھی سے اپنے گدھے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ ''ٹھیک وہاں، جہاں میرے گدھے کا اگلا دایاں قدم رکھا ہوا ہے۔ وہیں زمین کا مرکز ہے۔''

اَونتی کا جواب سن کر تاجر بہت متعجب ہوا۔ اس نے پوچھا۔ ''آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ مرکز وہیں پر ہے اور کسی دوسری جگہ نہیں ہے۔''

''اگر آپ یقین نہیں کرتے تو جا کر خود ناپ لیں۔ مرکز اس جگہ سے بال برابر بھی ادھر یا اُدھر نکلے تو میں مان لوں گا کہ میرا جواب غلط ہے۔'' اَونتی کے جواب سے تاجر لا جواب ہو گیا۔

اَونتی نے اب دوسرے تاجر سے اس کا سوال پوچھا۔ دوسرے تاجر نے کہا۔ ''کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آسمان میں کتنے تارے ہیں؟''

اَونتی نے فوراً جواب دیا۔ ''میرے گدھے کے بدن پر جتنے بال ہیں، آسمان میں ٹھیک اتنے ہی تارے ہیں۔ نہ ایک کم نہ ایک زیادہ۔''

تاجر نے پوچھا۔ ''آپ یہ کیسے ثابت کر سکتے ہیں؟''

اَونتی بولا۔ ''یقین نہ آئے تو گن کر دیکھ لو، اگر کم یا زیادہ ہوں تو کہنا۔''

تاجر بولا۔ ''بھلا گدھے کے بال کیسے گنے جا سکتے ہیں؟''

اَونتی نے کہا۔ ''تو تم ہی بتاؤ کہ آسمان کے تارے کیوں کر گنے جا سکتے ہیں؟'' بے چارا تاجر کوئی جواب نہ دے سکا، چپ ہو گیا۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

SCERT TELANGANA

اب تیسرے تاجر کی باری آئی۔ اَونتی نے اس سے بھی سوال پوچھنے کو کہا۔ تیسرے تاجر نے اپنے سر کی طرف ہاتھ اُٹھا کر کہا: ''اچھا بتاؤ میرے سر پر کتنے بال ہیں؟''

اَونتی نے ہنس کر کہا۔ ''اگر تم بتا دو کہ میرے گدھے کی دم میں کتنے بال ہیں تو میں تمہارے سر کے بالوں کی تعداد بتا دوں گا۔ یہ سن کر تاجر لا جواب ہو گیا اور بغلیں جھانکنے لگا۔

سب درباری اَونتی کے جوابات سن کر حیرت میں تھے۔ بادشاہ نے اسے حاضر جوابی اور ہوشیاری کا انعام دیا اور تینوں تاجر اپنا منہ لٹکائے واپس چلے گئے۔

ایک بار ایک غریب مزدور نے ایک سرائے والے سے مرغی کا کباب لے کر کھالیا۔ اس دن اُس کے پاس پیسے نہ تھے۔ وہ قیمت فوراً نہ دے سکا اور دوسرے دن کا وعدہ کر کے چلا گیا۔ جب وہ دوسرے دن قیمت دینے آیا تو سرائے والے نے اس سے ایک ہزار روپے طلب کیے۔

مزدور کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا سرائے کے مالک نے کہا ''ایک ہزار روپے''! وہ سرائے والے سے بولا ''ایک مرغی کے کباب کی قیمت ایک ہزار روپے۔'' کیوں نہیں، تم خود ہی حساب لگا لو۔ اگر تم مرغی نہ کھاتے تو وہ کتنے انڈے دیتی؟ ان انڈوں سے کتنے بچے نکلتے؟ اور اس طرح جتنے بچے نکلتے ان کی قیمت اتنی ہی ہوتی ہے۔''

مزدور نے کہا ''میں اتنا پیسہ نہیں دوں گا۔''

ان دونوں میں جھگڑا ہونے لگا۔ آخر کار وہ عدالت میں پہنچے۔'' منصف نے انھیں اگلے دن اپنے اپنے وکیل کے ساتھ آنے کو کہا۔

مزدور نے اَونتی کے بارے میں سن رکھا تھا۔ وہ اَونتی کے پاس گیا اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اَونتی نے مزدور سے کہا۔ ''تم ٹھیک وقت پر عدالت میں پہنچ جانا۔ میں وہیں آ جاؤں گا۔''

اگلے دن ٹھیک وقت پر سرائے کا مالک اور مزدور عدالت میں پہنچے۔ سرائے کے مالک نے وہی پرانی کہانی دہرائی۔ اب مزدور کو اپنی حمایت میں کچھ کہنا تھا۔ لیکن اس وقت تک اَونتی وہاں پہنچ نہیں پایا تھا جس سے مزدور بہت پریشان ہوا۔

تھوڑی دیر میں اَونتی وہاں آ پہنچا۔ اس نے دیر سے پہنچنے کے لیے معافی مانگی اور کہا: آج مجھے کھیت میں گیہوں بونا تھا۔ اس لیے میں انھیں بھنوانے چلا گیا تھا۔'' اس بات پر سب لوگ ہنس پڑے۔

منصف نے اَونتی سے پوچھا ''کیا کہیں بھنے ہوئے گیہوں سے بھی پودے اُگتے ہیں؟

اَونتی بولا۔'' آپ ٹھیک کہتے ہیں جناب، بھنے ہوئے گیہوں سے پودے نہیں اُگ سکتے۔ اسی طرح بھنی ہوئی مرغی بھی انڈا نہیں دے سکتی۔''

منصف کو اَونتی کی بات بالکل ٹھیک معلوم ہوئی۔ اس لیے اس نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔'' سرائے کے مالک کو صرف ایک مرغی کی قیمت پانے کا اختیار ہے۔''

(جاپانی کہانی کا ترجمہ)

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے۔سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. عام طور پر خوش مزاج اور ہنس مکھ لوگوں کو کیوں پسند کیا جاتا ہے؟
2. آپ کی پسندیدہ شخصیت کون ہے؟ اور کیوں۔
3. بادشاہ کی الجھن کو کس نے اور کیسے دور کیا؟
4. حاضر جواب اور حاضر دماغ لوگ ہر جگہ کامیاب رہتے ہیں۔ کیوں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) دیے گئے جملوں کو بغور پڑھ کر صحیح جملوں کے آگے (✓) کا نشان لگائیے۔

1. اَوَنتی ایک خوش مزاج اور ہنس مکھ شخص تھا۔ (   )
2. اَوَنتی نے چائے کی کیتلی اُٹھا کر مہمان کے سر پر اُنڈیل دیا (   )
3. اَوَنتی کے ملک میں پانچ غیر ملکی تاجر آئے۔ (   )
4. بادشاہ کے دربار میں تاجروں نے اَوَنتی سے تین سوالات کئے۔ (   )
5. سرائے کے مالک نے مزدور سے مرغی کے کباب کے ایک ہزار روپے طلب کیے۔ (   )
6. بادشاہ نے اَوَنتی کی حاضر جوابی پر سزا دی۔ (   )

(ب) اس کہانی میں تاجر اور اَوَنتی کے درمیان ہونے والے مکالمے کو تحریر کیجیے۔

اَوَنتی: ....

تاجر: ....

اَوَنتی: ....

تاجر: ....

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. اس کہانی میں آپ کو کونسا واقعہ پسند آیا؟ اور کیوں؟
2. لوگ اَوَنتی سے کیوں حسد کرتے تھے؟
3. اس کہانی کا مرکزی کردار کون ہے؟ اور وہ کیوں مقبول ہوا؟
4. شخص نے اَوَنتی کا مذاق کس طرح اُڑایا؟
5. مزدور کو اَوَنتی نے کیسے انصاف دلوایا؟

SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. آپ کو حاضر دماغی کا کوئی واقعہ یاد ہو تو لکھیے۔
2. اَونتی کے کردار اور اس کی حاضر دماغی کو اپنے الفاظ میں لکھیے؟
3. اگر آپ اَونتی کی جگہ پر ہوتے تو دعوت میں مٹھائیاں چرانے والے شخص کے ساتھ کیا برتاؤ کرتے؟
4. اَونتی نے تاجر کے سوالات کے جواب دیئے۔ اگر آپ ہوتے تو کیا جوابات دیتے؟ لکھیے۔ کیوں؟
5. منصف نے جو فیصلہ دیا وہ کس حد تک صحیح ہے؟ لکھیے۔

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیئے گئے جملے پڑھ کر ایک لفظ میں جواب دیجیے۔

1. جس مقام پر خرید و فروخت کی جاتی ہے۔ ....
2. جہاں پر مسافر قیام کرتے ہیں۔ ....
3. جس جگہ پر انصاف کیا جاتا ہے۔ ....
4. جہاں پر بادشاہ رعایا کی فریاد سنتا ہے۔ ....
5. جہاں پر اناج کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ ....
6. جہاں پر مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ....

(ب) ان واحد الفاظ کی جمع بنایئے

غریب = ...

مرکز = ...

ملک = ...

خواہش = ...

شخص = ...

فیصلہ = ...

SCERT TELANGANA

(ج) اشاروں کی مدد سے معمہ حل کیجئے الفاظ کو سبق میں تلاش کیجیے۔

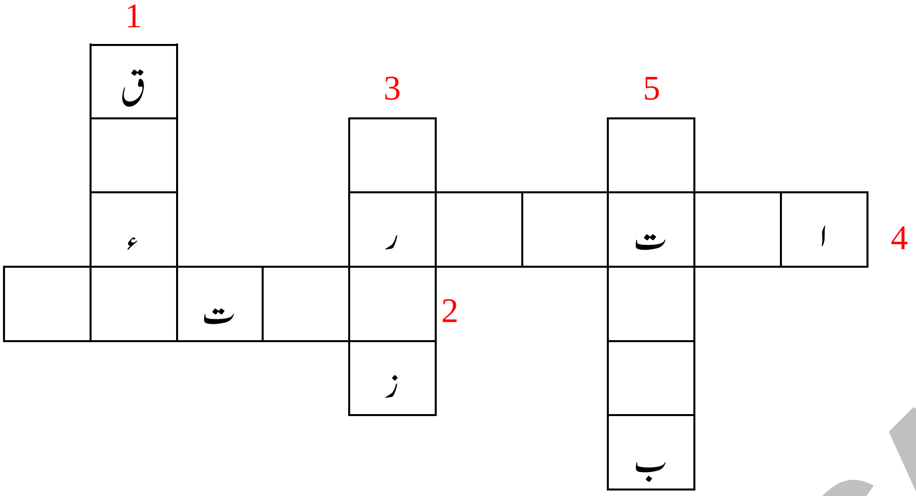

اشارے

1. باتوں سے منوالینا۔
2. ایک ٹونٹی والا ظروف جس میں چائے یا پانی اُبالتے ہیں۔
3. کسی چیز کا درمیانی حصہ۔
4. اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
5. حیرت زدہ ہونا۔

V تخلیقی اظہار

1. سبق میں موجود بلی کے واقعہ کو کارٹون کی شکل میں پیش کیجیے۔
2. سبق میں موجود تین واقعات میں کسی ایک واقعہ کو کہانی کی شکل دیتے ہوئے اُس کا اختتام بدل کر لکھیے۔

VI توصیف

1. اَونتی کی حاضر جوابی کو سراہتے ہوئے بادشاہ کی جانب سے اَونتی کو ایک توصیف نامہ لکھیے۔

VII زبان شناسی

واحد یا اکیلے لفظ کو **''مفرد لفظ''** کہتے ہیں

دو یا دو سے زائد با معنی الفاظ کو جوڑ کر جو لفظ بنایا جاتا ہے اُسے **''مرکب لفظ''** کہتے ہیں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

(الف) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کے ابتداء یا آخر میں لفظ جوڑ کر مرکب لفظ بنائیے۔

1. بے	بے درد	....	....	....
2. دار	دلدار	....	....	....
3. لا	لازوال	....	....	....
4. ہم	ہم جماعت	....	....	....

(ب) ذیل میں دیے گئے جملوں کو پڑھیے اور مرکب الفاظ کو تلاش کر کے قوسین میں لکھیے۔

1. ماں باپ ہماری دیکھ بھال کرتے ہیں۔ (   )
2. غریبوں کے دکھ درد کا خیال رکھنا چاہیے۔ (   )
3. وہ شخص بڑا شیخی باز ہے۔ (   )
4. وہ بڑے سمجھدار ہیں۔ (   )
5. شب معراج ایک برکت والی رات ہے۔ (   )

(ج) ذیل میں دیے گئے مرکب الفاظ کو خالی جگہوں میں پر کیجیے۔

ہار جیت - کمی بیشی - حساب کتاب - رہن سہن -

1. کھیل میں........................لگی رہتی ہے۔
2. ترکاری کی قیمت میں روزانہ..........................ہوتی رہتی ہے۔
3. گاؤں اور شہر کا........................الگ الگ ہوتا ہے۔
4. دوکان دار ہر روز شام میں اپنی دوکان کا .... دیکھتا ہے۔

منصوبہ کام

☆ اکبر بیربل اور مُلّا نصر الدین کی حاضر جوابی کے واقعات لائبریری کی کتابوں سے حاصل کر کے پڑھیے۔ ان میں موجود مزاحیہ جملوں کو چارٹ پر خوش خط تحریر کر کے کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کریں۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں یہ کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں اس سبق کے مشکل الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. حاضر دماغی اور حاضر جوابی سے کیا فائدہ ہوسکتا ہے سمجھ سکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں مرکزی کردار اونتی کی طرح اداکاری کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA